ادارہ

دہشت گرد کون ہے؟

یہ ایک خبر ہے، جو پاکستان کے قومی پریس میں معلوم نہیں کیسے چھپ گئی ہے۔ یہ ایک راز ہے، جو کبھی راز نہیں رہا...... لیکن اس کا افشاء، گویا ایک جرم ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ دہشت گردی، تخریب کاری، فرقہ واریت اور فساد و بدامنی...... کتنے ہی جرائم ہیں جنھیں آنکھیں بند کر کے، دینی کارکنوں سے منسوب کیا جا رہا ہے۔ خدا خیر کرے کہ یہ خبر، بند آنکھوں کو کھول دے اور ان کھلی آنکھوں میں بیداری اور بینائی لوٹا دے کہ جن کے متعلق شاعر نے کہا تھا

الٰہی خیر ہو سارے محافظ
کھلی آنکھیں ہیں لیکن سو رہے ہیں

امریکی سفیر پر پاکستان میں فرقہ وارانہ دہشت گردی کرانے کا الزام

پاکستان میں متعین امریکی سفیر ولیم بی میلام فرقہ وارانہ دہشت گردی کی خفیہ سرپرستی کر رہے ہیں

میلام نے دہشت گردوں سے رابطہ کے لئے امریکیوں پر مشتمل گروہ بنا رکھا ہے، حساس ادارے کی رپورٹ

لاہور (خصوصی رپورٹ) خفیہ ایجنسیوں نے حکومت کو رپورٹ دی ہے کہ پاکستان میں متعین امریکی سفیر ولیم بی میلام فرقہ وارانہ دہشت گردی کی خفیہ سرپرستی کر رہے ہیں اور ان کے بعض فرقہ پرست دہشت گردوں سے براہِ راست تعلقات ہیں۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا کہ امریکی سفیر نے دہشت گردوں سے رابطوں کے لئے امریکیوں پر مشتمل باقاعدہ ایک خفیہ گروپ قائم کر رکھا ہے جو ان کی ہدایات دہشت گردوں تک پہنچاتا ہے۔ ایک شائع شدہ رپورٹ کے مطابق قومی سلامتی کے ذمے دار ایک اہم اور حساس ادارے نے مضبوط شواہد اور دستاویزی ثبوت کے ساتھ وفاقی حکومت کو ایک اہم رپورٹ ارسال کی ہے، جس میں انکشاف کیا گیا ہے کہ پاکستان میں مقیم امریکی سفیر ولیم بی میلام فرقہ وارانہ دہشت گردی کی سرپرستی کر رہے ہیں اور پنجاب میں ہونے والی دہشت گردی کی بڑی کارروائیاں ان کی ہدایت پر کی گئی ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ولیم بی میلام نے ایک تنظیم کے دو دہشت گردوں سے براہِ راست رابطہ رکھا ہوا ہے اور وہ مذکورہ دہشت گردوں کو اہم ہدایات بھی جاری کرتے ہیں۔ دہشت گرد فرقہ وارانہ دہشت گردی کی درجنوں کارروائیوں میں ملوث ہیں اور ملک بھر کے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مطلوب ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکی سفیر سے جہادی تنظیموں کے خلاف کارروائی کیلئے فرقہ پرست دہشت گردوں کو ہدایت دینے، وسائل فراہم کرنے اور نیٹ ورک بنانے کے لئے ۷ امریکی باشندوں پر مشتمل ایک خفیہ گروپ قائم کر رکھا ہے جو براہِ راست ان کی ہدایت کے مطابق کام کرتا ہے۔ مذکورہ گروپ میں اینڈ رڈسن، پیٹر ہوکسن، جیمس اینڈ رٹن، ڈوور سیمول، پال مارٹن، جان مینلے اور سٹیفن ڈیون شامل ہیں۔ مذکورہ کارروائیوں کے لئے دہشت گردی کا نیٹ ورک سندھ تک پھیلا دیا گیا ہے اور ولیم بی کی سربراہی میں کام کرنے والے گروپ کے بعض افراد اکثر کراچی اور سندھ کے دوسرے شہروں میں آتے جاتے رہتے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ حساس ادارے نے مذکورہ رپورٹ کے ہمراہ ایسے آڈیو اور ویڈیو ٹیپ بھی حکومت کو فراہم کئے ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ امریکی سفیر پاکستان میں فرقہ وارانہ دہشت گردی کی براہِ راست سرپرستی کر رہے ہیں۔ (بشکریہ روزنامہ ''پاکستان'' لاہور۔ ۱۰ مئی ۲۰۰۱ء)